ہے۔ اسی طرح انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ''بانیٔ اسلام'' (ص ٦٥) اور آپ‌ص کی بعثت کو ''طلوع اسلام'' (ص ۴۷) قرار دیا ہے ۔ یہ بھی درست نہیں کیونکہ جملہ انبیاء کرام جس دعوت کو پیش کرتے رہے وہ ''اسلام'' ھی کی دعوت تھی ۔ آپ‌ص نے کسی نئے ''اسلام'' کی بنیاد نہیں رکھی بلکہ انبیائے سابقہ کے پیش کردہ اسلام ھی کی تجدید و تکمیل فرمائی ۔ صفحہ ۵۳ پر لکھتے ھیں : ''دین حقہ کا آفاقی پیغام پہنچانے کے لئے ۔ ۔'' ''دین حق'' ھونا چاھئے تھا ۔ صفحہ ۵۵ پر لکھتے ھیں : ''اسلام کا سیلاب بلا چاروں طرف سے مکہ کی طرف یلغار کررھا تھا'' ۔ یہاں ''سیلاب بلا'' کی ترکیب درست نہیں ۔

بہر حال بعض کوتاھیوں اور خامیوں کے باوجود، راجہ محمد شریف صاحب کی زیر نظر تألیف مفید اور قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے ۔

(رفیع الدین ہاشمی)

ابدالیہ

مؤلف : مولانا یعقوب چرخی

مترجم : محمد نذیر رانجھا نوشاھی نقشبندی

ناشر : اسلامک بک فاؤنڈیشن ۔ ۲۳۹ ۔ این سمن آباد ۔ لاھور

صفحات : ۴۸ قیمت : ۵ روپے

''ابدالیہ'' تصوف کے موضوع پر حضرت یعقوب چرخی (م ۸۵۱ھ) کا ایک مختصر رسالہ ہے جس کے خطی نسخے تو ملتے تھے مگر ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہیں ھوا تھا ۔ اس رسالہ میں صوفیانہ انداز میں اولیاء اللہ

کی صفات بیان کی گئی ہیں ۔

جناب محمد نذیر رانجھا صاحب سلسلہ نقشبندیہ سے منسلک ہیں اور صوفیائے نقشبند سے عقیدت کی بنا پر انہوں نے رسالہ ''ابدالیہ'' ایڈٹ کیا ۔ اصل فارسی متن کی اشاعت مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد کے پروگرام میں شامل ہے ۔ رانجھا صاحب نے ترتیب و تدوین کے علاوہ ''ابدالیہ'' کو اردو کا جامہ بھی پہنا دیا جو پیش نظر ہے ۔ زیر نظر ترجمہ کے ساتھ انہوں نے حواشی و تعلیقات کا اضافہ کیا ہے اور آغاز میں مؤلف حضرت مولانا یعقوب چرخی کے حالات بھی لکھے ہیں ۔

دوران مطالعہ مندرجہ ذیل اغلاط محسوس ہوئیں ۔ امید ہے کہ اصل متن کی اشاعت میں انہیں درست کر لیا جائے گا ۔

۱ ۔ مقدمہ میں مولانا یعقوب چرخی کا شجرۂ نسب یہ لکھا گیا ہے ''یعقوب بن عثمان بن محمود بن محمد بن محمود'' ۔ لیکن صفحہ ۱۷ پر اصل متن میں مولانا یعقوب کے والد کا نام نہیں آیا ۔

۲ ۔ مولانا یعقوب چرخی کی تصنیفات میں سعید نفیسی کے حوالے سے ''روائح'' کو ان کی طرف منسوب کیا گیا ہے جو درست نہیں ۔ ''روائح'' مولانا یعقوب چرخی کے ہم نام کشمیری عالم شیخ یعقوب صرفی (م ۱۲ ذی الحجہ ۱۰۰۳ھ) کی تصنیف ہے جو مطبع منشی نولکشور لاہور سے ۱۳۲۳ھ میں شائع ہو چکی ہے ۔

۳ ۔ متن میں مندرج قرآنی آیات کا ترجمہ حواشی میں ہونا چاہئے ۔

رانجھا صاحب فارسی سے اردو ترجمہ کرنے کا اچھا سلکہ رکھتے ھیں اور اگر انھوں نے تراجم کا سلسلہ جاری رکھا تو ان سے کافی توقعات وابستہ کی جا سکتی ھیں ۔ موصوف اور اسلامک بک فاؤنڈیشن کے کار پرداز اس پیشکش پر مبارکباد کے مستحق ھیں ۔ فاؤنڈیشن نے طباعت کا عمدہ معیار قائم کیا ھے ۔

(اختر راھی)

تعارف قران

۸۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب حافظ قاری فیوض الرحمن کی ایک اچھی علمی کوشش ھے جس کو پاکستان بک سنٹر لاھور نے شائع کیا ھے ۔ اس میں لفظ ''قرآن'' کی لغوی تشریح، وحی پر مفصل بحث، نزول قرآن اور قرآن کریم کی حفاظت پر دلنشین پیرائے میں گفتگو کی گئی ھے ۔ قاری موصوف ایک عرصہ سے گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد میں علوم اسلامیہ کے استاذ ھیں ۔ وہ طلبہ کی نفسیات اور ذھنی ساخت سے بخوبی واقف ھیں ۔ اور یہ کتاب چونکہ طلبہ ھی کے لئے لکھی گئی ھے اس لئے اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب ثابت ھوئی ھے ۔ البتہ جھاں انھوں نے قرآن مجید کے اھم اردو تراجم کا ذکر کیا ھے وھاں انھوں نے مولانا احمد رضاخاں کے ترجمے کو نظر انداز کردیا ھے ۔ کتاب کی طباعت عمدہ ھے ۔ قیمت صرف ایک روپیہ پچاس پیسے ھے جو زیادہ نہیں ھے ۔

(جی اے حق محمد)